موسم

درجۂ حرارت

کم سے کم	۲۱ رڈگری
زیادہ سے زیادہ	۳۷ رڈگری
غروب آفتاب (بدھ)	۶:۱۱ ربجے
طلوع آفتاب (جمعرات)	۵:۲۹ ربجے

وزیر اعلیٰ نے رمضان المبارک، بیساکھی اور چیتر نوراترا کی مبارکباد دی

کورونا کے پیش نظر گھر ہی میں عبادت کرنے کی اپیل، کہا: سبھی کے تعاون ہی سے اس وبا سے نمٹا جاسکتا ہے

پٹنہ (انقلاب بیورو): وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے رمضان المبارک، بیساکھی اور چیتر نوراترا کے موقع پر ریاست اور ملک کے لوگوں کو مبارکباد دینے کے ساتھ ہی نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا ہے۔ انہوں نے رمضان کے مقدس مہینہ کے آغاز پر بہار کے لوگوں بالخصوص مسلمانوں کو مبارکبادی ہے۔ وزیر اعلی نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا ہے کہ رمضان رحمتوں کا مہینہ ہے۔ پورے مہینے خدا کی رحمتوں کی بارش ہوتی ہے۔ خدائے تعالی روزہ دار کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ ان کی عبادتیں قبول کرتا ہے اور اس کے بدلے تمام دنیائے انسانیت پر اپنی رحمتوں کی بارش کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کرتے ہوئے کہا کہ خدا تمام روزہ داروں کی دعاؤں کو قبول کرے اور ایک دوسرے کے مابین محبت، احترام، ہم آہنگی اور اخوت میں اضافہ ہوتا کہ ہم سبھی مل جل کر ریاست اور ملک کی ترقی میں اپنا تعاون دے سکیں۔ وزیر اعلی نے بیساکھی کے موقع پر ریاست اور ملک کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار کسانوں کی زندگی میں امنگ اور حوصلہ افزائی کا پیغام دیتا ہے وزیر اعلی نے کورونا کے بڑھتے اثر کے پیش نظر لوگوں سے اپنے اپنے گھروں میں عبادت کرنے اور کورونا گائیڈ لائن کا لحاظ کرتے ہوئے روزمرہ کے کاموں کو کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے رمضان، بیساکھی اور چیت نوراترا کی مبارکباد دیتے ہوئے سبھی سے کہا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک فرد کو چوکس اور ہوشیار رہنا پڑے گا۔ اس کا سب سے اچھا طریقہ ہے کہ ہم کورونا سے بچاؤ کے لیے جاری کردہ گائیڈ لائن کے مطابق جسمانی دوری بنائے رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ وزیر اعلی نے لوگوں سے اپنے گھروں میں رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سب کے تعاون سے کورونا کی وبا سے نمٹنے میں کامیابی ملے گی۔

نتیش کمار، وزیر اعلیٰ

کووڈ شعبہ میں تعیناتی سے قبل ہفتہ بھر کے لیے ڈاکٹروں کو کورنٹائن کرنے کا مطالبہ کیا

پٹنہ ایمس ریزیڈنٹ ڈاکٹر ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ونئے کمار نے کہا: اسپتال کے ہوسٹل میں ایک ہفتہ کے کورنٹائن سے ڈاکٹروں کے پوری طرح صحت مند ہونے اور ان میں وائرس کا اثر نہیں ہونے کا ثبوت مل جائے گا، ہوسٹل کا اے سی چارج کم کرنے کا مطالبہ

پٹنہ (زرین فاطمہ): ایمس پٹنہ کے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے اسپتال انتظامیہ سے کوویڈ شعبہ میں تعیناتی سے قبل ڈاکٹروں کو ایک ہفتہ کے لئے کورنٹائن کرنے، ہوسٹل میں ان کو ساری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ کورونا کے دوران ڈاکٹروں کے اہل خانہ کی دیکھ بھال کرنے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ریزیڈنٹ ڈاکٹر ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ونئے کمار نے بتایا کہ اسپتال کے ہوسٹل میں ایک ہفتہ کے کورنٹائن سے ڈاکٹروں کے پوری طرح صحت مند ہونے اور ان میں وائرس کا کسی بھی طرح کا اثر نہیں ہونے کا ثبوت مل جائے گا۔ اس سے وہ کورونا مثبت مریضوں کا اعلاج کرنے کے لئے اہل پائے جائیں گے۔ وہ بے خوف ہو کر اسپتال میں صحت خدمات کو انجام دے پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ہم لوگ اسپتال کے ہوسٹل میں ایئر کنڈیشن کا سالانہ ۱۰۵۰۰ ر ادا کرتے تھے لیکن اب اچانک سے اے سی چارج میں اضافہ کر کے ۲۴۰۰۰ رکر دیا گیا، جب کہ گزشتہ سال سے یہاں کے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کا زیادہ تر وقت اسپتال میں ہی گزر رہا ہے، بہت کم وقت کے لئے ہم ہاسٹل میں آرام کر پاتے ہیں ایسے میں اے سی کا اس قدر چارج میں اضافہ ہونا ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے اس لئے اسپتال انتظامیہ سے ہمارا مطالبہ ہے کہ الکٹریسٹی بل کم کیا جائے، حالانکہ دہلی ایمس نے بغیر کوئی چارج لئے ہاسٹل کے کمروں میں اے سی مہیا کرانے کی ہدایت جاری کر دی ہے لیکن پٹنہ ایمس اسپتال انتظامیہ اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ای ایس آئی سی بہٹا کے طرز پر یہاں بھی ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کے لئے ڈیوٹی کے دوران اسپتال میں اسپیشل کمرے کا بھی انتظام کیا جائے۔ اس کے علاوہ ہمارے لئے میس میں کھانے کے جو انتظامات ہیں وہ بھی ناقص ہے اس میں بہتری لائی جائے اور ہمیں اچھا اور مکمل غذائیت بھرا کھانا مہیا کرایا جائے۔ اگر ہمارے مطالبے کو ۵ ر دنوں کے اندر نہیں پورا کیا گیا تو ہم آگے کوئی سخت قدم اٹھائیں گے۔ آر ڈی اے کے نائب صدر ڈاکٹر شیو کشور، سکریٹری ڈاکٹر راشد انور، ڈاکٹر امریتا راکیش اور ڈاکٹر سچین بھارتی، ڈاکٹر دھرمیندر، ڈاکٹر ساجد حسین اور ڈاکٹر دیپک جھا وغیرہ نے بھی اس کی حمایت کی

شیعہ وقف بورڈ کے چیئر مین نے ٹیکہ لگوایا

افضل عباس نے کورونا وائرس کے پیش نظر عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی

پٹنہ: گرو گوبند سنگھ اسپتال میں کورونا کا ٹیکہ لگواتے ہوئے سید افضل عباس

پٹنہ (پریس ریلیز): بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے چیئر مین سید افضل عباس نے گرو گوبند سنگھ اسپتال میں کورونا کا ٹیکہ لگوایا۔ ٹیکہ لگوانے کے بعد انہوں نے کہا کہ عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس جیسی مہلک بیماری کی دوسری لہر نے عام زندگی کو پھر سے مفلوج کر دیا ہے۔ کورونا کی دوسری لہر پہلے سے زیادہ تیزی کے ساتھ لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے اور اموات کا سلسلہ جاری ہے۔ ایسے پُرآشوب حالات میں رمضان المبارک کی آمد ہو چکی ہے۔ اس ماہ میں مسلمانوں کو احتیاطی تدابیر اور حکمت سے کام لینا چاہئے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مساجد کے ائمہ، متولی، سکریٹری، ضلع اوقاف کمیٹی حکومت کے گائیڈ لائن پر سختی سے عمل کریں اور کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے حکومت کا ساتھ دیں۔ حتی الامکان اپنے اپنے گھروں میں رہیں، جسمانی دوری بنائے رکھیں، ماسک کا مستقل استعمال کریں، مصافحہ ومعانقہ سے پرہیز کریں اور بھیڑ بھاڑ میں جانے سے احتراز کریں۔ خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

وسیم رضوی کی عرضی کے خلاف سپریم کورٹ کا فیصلہ قابل ستائش: سید افضل عباس نے یوپی وقف بورڈ کے سابق چیئر مین وسیم رضوی کے ۲۶ ر آیتوں کو حذف کرنے کی عرضی کے خلاف سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نہ صرف وسیم رضوی کی عرضی کو مسترد کر دیا بلکہ اس کی اس احمقانہ اور کافرانہ حرکت پر سرزنش کرتے ہوئے پچاس ہزار کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ وسیم رضوی کی قرآن کریم کی آیتوں کو ہٹانے عرضی صرف ذاتی مفاد، آپسی نفرت پھیلانے اور تشدد بھڑکانے کے لئے داخل کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد وسیم رضوی کی شکستِ فاش سے دوسرے شرپسند عناصر اور ملک میں تفریق پھیلانے والوں کی ہمت بھی پست ہوئی ہے تاکہ آئندہ کوئی کسی مذہب کے ماننے والوں کی دلآزاری کرنے کی کوشش نہ کر سکے۔

مہاراشٹر سے ۶ ر ٹرینوں سے آئے ۲۰۱۰ ر مسافروں میں سے ۵۱ ر کورونا پازیٹیو

ضعیف، بچہ اور کم عمر مسافروں میں کورونا کے علامات نہیں ملے، کورونا کی زد میں آنے والے مسافروں میں تمام نوجوان ہیں، اسٹیشن پر تمام مسافروں کی کورونا جانچ کرائی گئی، متاثرین کو کورنٹائن کیا گیا

پٹنہ: مہاراشٹر سے آئی ٹرین سے اترنے کے بعد کورونا جانچ کے لیے قطار میں کھڑے مسافروں کا ہجوم۔ مجبکہ جنکشن پر پسنجر ٹرین میں سوار ہوتے مسافروں کی بھیڑ

پٹنہ (آئی این این): کورونا ہاٹ اسپاٹ ممبئی اور مہاراشٹر سے آنے والی ٹرینوں میں کورونا کیس کم نہیں ہو رہے ہیں۔ منگل کو نصف درجن ٹرینوں سے آنے والے ۵۱ ر مسافر کورونا پازیٹیو ہیں۔ ٹرین میں کل ۲۰۱۰ ر مسافر سوار تھے۔ اب سوال یہ ہے کہ متاثر مسافر کن لوگوں سے رابطے میں آئے ہیں اور اس کا اثر کب تک دیکھا جائے گا۔ اس سے کا ایک بڑا خطرہ ہے۔ ایسی صورتحال میں نگیٹیو مسافروں کو بھی ہوم کورنٹائن کا مشورہ دے کر گھر بھیجا گیا ہے۔

پونے سے دانا پور جانے والی خصوصی ٹرین میں مجموعی طور پر ۵۱۴ ر مسافر سوار تھے۔ انتظامیہ کی جانب سے کورونا جانچ کی تیاریاں پہلے ہی کی جاچکی ہیں۔ تمام ۵۱۴ ر مسافروں کی اسکریننگ کی گئی، ان میں سے ۱۱ ر افراد پازیٹیو پائے گئے۔ متاثرہ تمام مسافروں کو ہوٹل پاٹلی پترا اشوکا بھیج دیا گیا ہے۔ پونے دانا پور میں ایک اور ٹرین آئی ہے جس میں ۶۹۷ ر مسافر سوار تھے۔ جانچ میں ۱۰ ر افراد کورونا پازیٹیو نکلے۔ ان تمام مسافروں کو آئیسولیشن سینٹر بھیج دیا گیا ہے۔

مہاراشٹر سے آنے والی ٹرینوں سے کورونا کا خطرہ

مہاراشٹر سے آنے والی ٹرینیں مسلسل کورونا کے خطرہ کی زد میں ہیں۔ مجموعی طور پر ۴۷ ۴ ر مسافر ممبئی پاٹلی پترا خصوصی ٹرین میں سوار ہوئے ہیں۔ ۴ ر مسافروں کے انفیکشن زدہ ہونے کی تصدیق ہے۔ پہلے سے ہی انفیکشن زدہ مسافروں کے لیے جانچ اور آئیسولیشن کا ایک انتظام موجود تھا۔ ممبئی سے پاٹلی پترا آنے والی ایک اور خصوصی ٹرین میں سوار ۲۵۵ ر مسافروں میں سے ۱۲ ر مسافر پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ اسی طرح ایک اور خصوصی ٹرین ممبئی سے پاٹلی پترا آئی اس میں ۳۶ ر مسافر سوار تھے۔ جانچ میں ایک مسافر کی رپورٹ پازیٹیو آئی ہے۔

کورونا کے پیش نظر ایمس، پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ میں آئی اے ایس تعینات

ریاست میں کورونا کے بڑھتے ہوئے وبا کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت نے منگل کو پٹنہ ایمس، پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ میں انڈین سول سروس کے افسروں کو تعینات کر دیا ہے۔ اسپتال میں کورونا مینجمنٹ کی پوری صورتحال پر یہ افسران نظر رکھیں گے۔ منگل کو محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن نے اس بارے میں نوٹیفکیشن جاری کیا۔ محکمہ دیہی ترقی میں ایڈیشنل سکریٹری کے عہدے پر تعینات راجیو روشن کو پی ایم سی ایچ میں تعینات کیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر سماجی فلاح راجکمار کو پٹنہ ایمس میں تعینات کیا گیا ہے اور محکمہ صنعت کے ڈائریکٹر پنکج دکشت کو این ایم سی ایچ میں تعینات کیا گیا ہے۔ فی الحال تینوں افسران کی ڈیپوٹیشن ایک ہفتہ سے ہوچکی ہے۔ کہا جارہا ہے کہ دوسرے اسپتالوں میں بہار ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران کو پوری صورتحال کی نگرانی کے لئے تعینات کیا جاسکتا ہے۔

ریرا کے او ایس ڈی کورونا پازیٹیو

پٹنہ: ریرا کے او ایس ڈی کورونا پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ او ایس ڈی کے کورونا پازیٹیو ہونے کی اطلاع سے پورے دفتر میں ہلچل مچ گئی۔ دفتر دو دنوں تک بند رہے گی اور اس دوران کوئی سماعت نہیں ہوگی۔ دفتر کی جگہ بہت کم ہے۔ جس کی وجہ سے انفیکشن پھیلنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ اس معاملے میں احتیاط کے ساتھ کام کیا جارہا ہے۔ تحفظ کے لئے قریبی رابطے پر آنے والے افسران نے بھی اپنی جانچ کرائی ہے اور احتیاط کے طور پر انھیں آئیسولیسٹ کر دیا گیا ہے۔ محکمہ کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ کورونا کیس آنے کے بعد اب کوئی خطرہ مول نہیں لیا جائے گا۔ دفتر کی مکمل سینا ٹائزنگ کرائی جارہی ہے اس کے بعد ہی کوئی کام ہوگا۔

پی ایم سی ایچ میں ۷ ر، این ایم سی ایچ میں ۴ ر کورونا متاثرین زندگی کی جنگ ہار گئے

پٹنہ: ریاست میں ایک بار پھر کورونا وبا خوفناک شکل اختیار کر رہا ہے۔ منگل کی شام ۴ ر بجے تک پٹنہ کے ۲ ر بڑے اسپتالوں میں ۱۱ ر متاثرہ افراد کی موت ہوگئی۔ ان میں سے ۷ ر افراد پی ایم سی ایچ میں اور ۴ ر متاثرین این ایم سی ایچ میں دوران علاج زندگی کی جنگ ہار گئے۔ این ایم سی ایچ میں مرنے والے تینوں افراد ضعیف تھے۔ ان میں نوادہ کے ۷۸ ر سال، سیوان کی ۷۰ ر سالہ ضعیفہ اور نالندہ کی ۷۵ ر سالہ ضعیفہ شامل ہیں۔ بیگوسرائے بھی کورونا سے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔ پٹنہ میں ایک آئی اے ایس آفیسر وجے رنجن کی بھی کورونا انفیکشن کے سبب دم توڑ گئے۔ انہیں آئی اے ایس میں ترقی دی گئی تھی۔ پیر کو ریاست میں مجموعی طور پر ۲۹۹۹ ر افراد پازیٹیو پائے گئے تھے۔ اس کے دوران ۲۴ ر گھنٹوں میں ۱۱ ر افراد کی موت ہوئی ہے۔ ریاست میں تیزی سے بڑھتی کورونا متاثرین کی شرح کی وجہ سے اب اسپتالوں میں بیڈ بڑھانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ دوسری ریاستوں سے آنے والے مسافروں کے سبب کورونا کی انفیکشن پاؤں پھیلا رہا ہے۔ انتظامیہ نے جانچ اور کورنٹائن کی پوری تیاری کر چکا ہے۔

معروف وکیل مرحوم سید انور حسین خان جھارکھنڈ رتن سے نوازے گئے

مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے کیلئے ۷ ر شخصیتوں کو جھارکھنڈ رتن سے نوازا گیا، مجاہد جنگ آزادی سید انور حسین خان پٹنہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد رانچی آباد ہو گئے تھے، مختلف تعلیمی، ملی اور سماجی اداروں سے وابستہ رہے

پٹنہ / رانچی (آئی این این): سماجی تنظیم لوک سیوا سمیتی کے ۳۰ ویں یوم تاسیس کے موقع پر پرانی اسمبلی کے آڈیٹوریم میں منعقد ایک تقریب میں مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے کے لئے ۷ ر شخصیتوں کو جھارکھنڈ رتن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان میں سے دو شخصیت کو ان کے انتقال کے بعد یہ ایوارڈ دیا گیا ہے۔ ان میں عظیم مجاہد آزادی ویر بودھو بھگت اور معروف وکیل اور سماجی کارکن انور حسین خان شامل ہیں۔ ان کے علاوہ جھارکھنڈ رتن پانے والوں میں سلی کے فوٹوگرافر وشنو اہیر، بوکارو کے گوپال مورارکا، گملا کے اپندر پال، مہادیو ٹوپو اور مہاویر نائک بھی شامل ہیں۔ یہ ریاست کا سب سے عظیم اعزاز ہے جو مشہور و معروف وکیل مرحوم سید انور حسین خان کو ان کی نمایاں کارکردگی کے لیے دیا گیا ہے۔ ایڈوکیٹ انور حسین مرحوم ۱۹۰۷ء میں پٹنہ کے ایک زمین دار گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد سید اظہر حسین خان ولد نواب سید محمد حیدر خان پٹنہ اور بھاگلپور کے رئیس خانوادوں میں شمار ہوئے تھے۔ اسی خاندان نے پٹنہ میں عزاداری کو قائم کیا تھا۔ بھاگلپور سے بی اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد آپ نے پٹنہ لا کالج سے بی ایل کے امتحان میں نمایاں نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد ۱۹۳۲ء میں آپ رانچی چلے گئے جہاں آپ نے وکالت شروع کی اور دیکھتے ہی دیکھتے ہندوستان کے افق پر چمکنے لگے۔ وکالت کا پیشہ کچھ ایسا راس آیا کہ آپ نے ڈسٹرکٹ کورٹ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ سے ملنے والے جج کے عہدوں کو کوئی بھی ترجیح نہ دی۔ جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور صعوبتیں بھی جھیلیں۔ ایڈوکیٹ انور حسین رانچی میں صوبہ اور شہر کے مختلف سرکاری اور نیم سرکاری اداروں سے وابستہ رہے جن میں مولانا آزاد ڈگری کالج، مولانا آزاد ہائی اسکول، ملی تعلیم مشن، انڈین مینٹل ہاسپیٹل، رانچی امپروومینٹ ٹرسٹ اور گرودوارا مین روڈ قابل تحریر ہیں۔ ۱۹۶۷ء میں جب رانچی میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے تب اسے بجھانے کی بھرپور کوشش کی اور ریلیف کے اقدامات اٹھائے۔ اسی سلسلے میں سینٹرل ریلیف کمیٹی کے آپ جنرل سیکریٹری منتخب ہوئے جس نے شہر میں جگہ جگہ کیمپ لگائے اور بے سہارا لوگوں کو کمک پہنچائی۔ رانچی میں انجمن ہاسپیٹل کے لیے زمین آپ کی ہی تحریک پر خریدی گئی جہاں آج ایک شاندار ہاسپیٹل کھڑا ہے۔ انور حسین نے ہی رانچی میں عزاداری کی بنیاد رکھی اور محرم اور چہلم کے جلوسوں کو قائم کیا جو آج بھی اسی آب و تاب سے قائم ہیں۔ ایڈوکیٹ انور حسین ۱۹۸۲ء میں اپنے مالک حقیقی سے جا ملے اور راتو روڈ قبرستان میں آسودہ خاک ہوئے۔

مجاہد آزادی انور حسین خان (فائل فوٹو)

کورونا کی دوسری لہر بچوں کے لیے انتہائی خطرناک، ۱۰ ر گنا بچے زد میں آئے

گزشتہ برس محض ایک فیصد بچے کورونا کے شکار ہوئے تھے، بچوں میں کورونا وبا کی شرح میں اضافہ کے پیش نظر پٹنہ ایمس ہیلپ لائن نمبر جاری کرے گا

پٹنہ (آئی این این): کورونا انفیکشن کی دوسری لہر میں بچے بڑی تعداد میں متاثر ہو رہے ہیں۔ گزشتہ برس ۵ ر سال سے کم عمر متاثرہ بچوں کی تعداد ایک فیصد سے بھی کم تھی جبکہ اس بار یہ تعداد تقریباً ۱۰ ر فیصد ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے میں ۱۵ ر سال سے کم عمر کے تین بچوں کی کورونا سے موت ہوچکی ہے۔ پٹنہ میں پیر کو مجموعی طور پر ۱۱۹۷ ر افراد پازیٹیو پائے گئے۔ ان میں ۲۴ ر سال سے کم عمر افراد کی تعداد ۲۴۲ ر (۲۰ فیصد) ہے۔ زیادہ تر متاثرین میں ۲۵ ر سے ۴۹ ر سال کی عمر کے افراد شامل ہیں یعنی تقریباً ۵۳ ر فیصد ہے۔ تقریباً ۲۵ ر فیصد ۵۰ ر سے ۷۴ ر سال کی عمر کے افراد کورونا کی زد میں آئے۔ ۷۵ ر سال سے زیادہ عمر کے افراد بہت ہی کم تعداد میں کورونا پازیٹیو مل رہے ہیں۔ ان کی تعداد دو فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔ ایمس، پی ایم سی ایچ، این ایس ایم سی ایچ کے کورونا نوڈل عہدیداروں کے مطابق دوسری لہر میں بچوں کے انفیکشن کی شرح میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ احتیاط نہیں برتنا ہے۔ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی وجہ سے ضعیفوں کے انفیکشن کی شرح میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر وبھا کماری سنگھ نے بتایا کہ یہ بچے کھیلوں اور دیگر کاموں کے لئے باہر جا رہے ہیں۔ یہ انفیکشن کی شرح میں اضافے کی بنیادی وجہ ہے۔ والدین پہلی لہر میں بچوں کی دیکھ بھال کر رہے تھے۔ اس بار اس میں نرمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔

بچوں کی تکلیف کو ہلکے سے نہ لیں

پٹنہ کے ایمس محکمہ امراض اطفال کے صدر ڈاکٹر لوکیش تیواری نے بتایا کہ اس وقت ایمس میں ۱۲۴ ر کورونا سے متاثرہ بچے داخل ہیں۔ اگر آپ کو کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے تو فوری طور پر طبی مشورہ کریں۔ جب بہت زیادہ ضروری ہو تب ہی بچوں کو گھر سے باہر بھیجیں۔ ابتدائی علامات بخار، بلغم، سرد ہاتھ اور پاؤں، سستی، پیشاب کم ہونا، تیز سانس لینا ہیں۔ بخار کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ جلد پر خارش اور خون جمنا بھی کورونا کی علامات ہیں۔ کچھ معاملات میں برین، عضو خاص اور کڈنی میں تھکا جمنے کی شکایات آتی ہیں۔ ایمس میں زیر علاج ایک بچے کے برین میں بھی تھکا جما ہوا تھا۔ بہت محنت کے بعد بھی اسے بچایا جاسکا۔ پیڈیاٹرک ملٹی سسٹم انفلنٹری سنڈروم (پی ایم آئی ایس) میں عضو ناکارہ ہو جاتے ہیں اس کی وجہ سے دل، پھیپھڑے، گردے، دماغ اور ہیمیٹولوجیکل نظام کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ایسے ہی دو معاملے ایمس میں پہنچ چکے ہیں۔ دونوں کو کافی کوششوں کے بعد بچالیا گیا ہے۔ ان اہم معاملات میں اموات کی شرح ۷۰ ر فیصد ہے۔

ڈاکٹر لوکیش کے مطابق خاندان میں کسی کے پازیٹیو ہونے کے بعد انہیں آئیسولیٹ کر دیں۔ خاندان کے دوسرے افراد کی کوونا جانچ کرائیں۔ پازیٹیو افراد کے کمرے میں بچوں کو نہ جانے دیں یونہی پازیٹیو افراد کے آس پاس نہ جانے دیں۔ ڈاکٹروں سے ضروری مشورے لیتے رہیں۔ بچوں کو صرف اس وقت گھر سے باہر جانے دیں جب بہت زیادہ ضروری ہو۔ ماسک، سینیٹائزرز وغیرہ کا استعمال تسلسل کے ساتھ کریں۔ بچوں کو کورونا کی علامات کے بارے میں بتائیں۔

بچوں کے لیے کورونا ہیلپ لائن جلد

بچوں میں انفیکشن کی شرح میں اضافہ کے پیش نظر ہیلپ لائن کھولنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ جلد ہی والدین اور بچے اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ گوگل فارم کے ذریعہ سوالات بھی پوچھے جاسکیں گے۔

لائف لائن مفت آکسیجن بینک پھر سے شروع

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر): کورونا بحران کے دوران گزشتہ سال شروع کیا گیا لائف لائن مفت آکسیجن بینک کو پھر سے شروع کر دیا گیا ہے۔ فتوحہ کے سنت کبیر مٹھ میں گزشتہ سال یہ مفت آکسیجن بینک اس وقت وہاں تعینات اے ایس پی منیش کمار سنہا اور پریم یوتھ فاؤنڈیشن کے کنوینر گاندھی وادی پریم کمار کی جانب سے ۲۰۲۰ء میں کورونا سے ہونے والی اموات کے بعد شروع کیا گیا تھا جس سے مریضوں کو کافی مدد ملی۔ فتوحا، دنیاواں اور خسرو پور سمیت آس پاس کے ہزاروں افراد کو اس بینک نے آکسیجن سلنڈر فراہم کرایا تھا۔ اس بار بھی سماجی کارکنان، ڈاکٹروں، افسروں اور سیول سوسائٹی کے تعاون سے ۵۰ سے زیادہ سلنڈر کا انتظام کیا جارہا ہے۔

گرفتار نکسلیوں سے پوچھ گچھ میں خطرناک منصوبے کا انکشاف

جگاڑ سے ہینڈ گرینیڈ، آئی ای ڈی اور لانچر تک بنا رہے ہیں نکسلی، اسلحہ بنانے کیلئے کلکتہ سے منگاتے ہیں ضروری سامان، جہان آباد کے بستول اور دانا پور کے گجادھر چک میں کی گئی چھاپے ماری میں ہینڈ گرینیڈ کے پرزے، گرینیڈ لانچنگ بیس، سیفٹی پن، سیفٹی فیوز، پریشر سوئچ، گرینیڈ لانچر کے علاوہ لانچر بنانے کی تکنیک کے تحریری ثبوت ملے

پٹنہ (آئی این این): نکسلی اب جگاڑ کی ٹیکنالوجی سے جدید اسلحہ بنا رہے ہیں۔ آئی ای ڈی کے علاوہ اسلحہ اور گولہ بارود جیسے دستی بم اور دستی بم لانچر بھی خود تیار کر رہے ہیں۔ اس کا سامان بڑے شہروں سے منگایا جاتا ہے اور اس کا ڈھانچہ چھوٹی جگہوں پر تیار ہوجا ہے۔ گرینیڈ کو حتمی شکل دینے کی ذمہ داری نکسلیوں کے درمیان موجود ماہرین کی ہوتی ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف دانا پور اور جہان آباد میں پکڑے گئے نکسلیوں کی گئی پوچھ گچھ سے سامنے آیا ہے۔

ایس ٹی ایف نے حال ہی میں انٹیلی جنس ان پٹ پر دانا پور کے گجادھر چک اور جہان آباد کے بستول میں چھاپے مارے کی۔ تلاشی کے دوران ایک دستی بم، نیم تیار ہینڈ گرینیڈ، ڈیٹونیٹر، فیوز، گرینیڈ کا ڈھانچہ اور دیگر بڑی تعداد میں دوسرے سامان ملے ہیں۔ گجادھر چک کے جس گھر میں چھاپہ مارا گیا تھا وہاں سے لیتھ مشین بھی قبضے میں لے لی گئی تھی۔ پرشورام سنگھ، سنجے سنگھ اور گوتم سنگھ پکڑے گئے۔ پرشورام اور گوتم باپ بیٹے ہیں۔

ذرائع کے مطابق تفتیش کے دوران یہ انکشاف ہوا ہے کہ وہ کولکاتہ سے ہینڈ گرینیڈ، لانچر، آئی ای ڈی اور دیگر اسلحہ بنانے کے آلات آئے ہیں۔ بڑی مقدار میں اسے جہان آباد کے بستول میں چھپانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ وہاں سے تھوڑا تھوڑا کر کے سامان دانا پور لایا جاتا تھا۔ یہاں ایک لیتھ مشین کی مدد سے گوتم سنگھ دستی بم، لانچر اور آئی ای ڈی کا ڈھانچہ تیار کرتے تھے۔ یا اسے واپس بستول پر بھیج دیتے یا نکسلیوں تک پہنچا دیا جاتا تھا۔

دو طرح کے دستی بم استعمال کیے جاتے ہیں

گرینیڈ صرف آرڈیننس فیکٹری میں تیار کیا جاتا ہے۔ یہ فوجی، نیم فوجی دستوں اور اسٹیٹ پولیس کو فراہم کی جاتی ہے لیکن نکسلی اسلحہ ساز اسے جگاڑ ٹکنالوجی سے بنانے میں ماہر ہو چکے ہیں۔ دستی بم کا بیرونی حصہ دھات سے بنا ہوتا ہے۔ اس میں دھماکہ خیز مواد اور ڈیٹونیٹر (ڈیلی ٹائمر) ہوتا ہے۔ ہائی دھماکہ خیز مواد کو بارودی مواد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ دستی بم میں دو طرح کے ٹائمر ہوتے ہیں۔ ایک چار پر اور دوسرا سات سیکنڈ میں پھٹ جاتا ہے۔ اس سے پہلے بھی نکسلیوں سے ایسے دستی بم برآمد ہوئے ہیں۔

نکسلیوں کے پاس ماہرین ہیں

نکسلیوں کے فوجی ونگ میں دھماکہ خیز مواد اور ہتھیاروں کے ماہرین کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ پی ڈبلیو جی کے نکسلی جو کبھی آندھرا پردیش میں بہت سرگرم تھے، دھماکہ خیز مواد سے بخوبی واقف تھے۔ ابتدائی طور پر اسے ایل ٹی ٹی ای نے تربیت دی تھی۔ پی ڈبلیو جی نے شمالی ہندوستان کے نکسلیوں کو تربیت دی۔ بعد میں وہ دوسروں کو تربیت دے رہے ہیں۔

چھاپہ ماری کے دوران آئی ای ڈی میں استعمال ہونے والے میٹلک باڈی، گرینیڈ بنانے میں استعمال ہونے والے میٹلک سیل، ہینڈ گرینیڈ، ہینڈ گرینیڈ کے پرزے، گرینیڈ لانچنگ بیس، سیفٹی پن، سیفٹی فیوز، پریشر سوئچ، گرینیڈ لانچر کے علاوہ لانچر بنانے کی تکنیک پر مشتمل ایک کاغذ بھی ملا تھا۔

> تفتیش کے دوران یہ انکشاف ہوا ہے کہ وہ کولکاتہ سے ہینڈ گرینیڈ، لانچر، آئی ای ڈی اور دیگر اسلحہ بنانے کے آلات آئے ہیں۔ بڑی مقدار میں اسے جہان آباد کے بستول میں چھپانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ وہاں سے تھوڑا تھوڑا کر کے سامان دانا پور لایا جاتا تھا۔ یہاں ایک لیتھ مشین کی مدد سے گوتم سنگھ دستی بم، لانچر اور آئی ای ڈی کا ڈھانچہ تیار کرتے تھے۔

محکمہ کوآپریٹو کے وزیر سبھاش سنگھ کے نام پر جعلی فیس بک آئی ڈی بنا کر رشتہ داروں سے رقم طلب کرنے کا معاملہ، ای او یو کے ایس پی کو شکایت

پٹنہ (آئی این این): محکمہ کوآپریٹو کے وزیر سبھاش سنگھ ہیکروں کی زد میں آگئے ہیں۔ کسی نے ان کے نام پر ایک جعلی فیس بک آئی ڈی بنائی ہے۔ اس کے بعد وزیر کے قریبی رشتہ داروں اور لواحقین کو فرینڈ ریکویسٹ بھیجی جارہی ہے۔ سوشل میڈیا پر فرینڈ ریکویسٹ قبول کرنے پر رقم کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ وزیر کوآپریٹو کے متعدد رشتہ داروں نے انہیں یہ معلومات دیں اس کے بعد سبھاش سنگھ نے جعلی شناخت کے بارے میں ای او یو کے ایس پی پنکج کمار سے شکایت کی۔ محکمہ کوآپریٹو کے وزیر سبھاش سنگھ نے کہا کہ انہیں بدنام کرنے کے لئے فرضی اکاؤنٹ بنا کر رقم کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ ملزمین کے خلاف فوری کارروائی ہونی چاہئے۔ ہیکر گوگل پے اور فون پے کے ذریعے ادائیگی کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ ہیکروں کے ذریعہ استعمال کیے جارہے فون نمبر ۸۶۳۰۵۲۷۷۲۸ ر اور ۹۹۱۴۶۱۷۷۵۰ ر پر فون پے کے ذریعے رقم کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ سبھاش سنگھ نے کہا ہے کہ ہیکر کے نمبر کو فوری طور پر بلاک کیا جائے اور جلد از جلد اس کی شناخت کر کے کارروائی کی جائے۔ اس سے قبل رواں سال جنوری کے آغاز میں کے سابق وزیر جئے کمار سنگھ کے نام پر دھوکہ دہی کی کوشش کی گئی تھی۔ ان کے نام پر بھی فرضی فیس بک آئی ڈی بنا کر دھوکہ دہی کی کوشش کی گئی۔ ان کے تین قریبی دوستوں کو جئے کمار سنگھ کے نام میسج کیا گیا جس میں ۱۰ ر سے ۱۵ ر ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جب دوستوں نے جے کمار سنگھ کو فون کر کے اس کی اطلاع دی تب انہیں معلوم ہوا۔

کورونا کی مصیبت کو وزیر اعلی موقع نہیں بننے دیں: جیا مشر

کانگریس کی ریاستی ترجمان نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا: کورونا سے بچنے کے لیے سبھی احتیاط کو برتیں، جان ہے تو جہاں ہے

پٹنہ (انقلاب بیورو): کانگریس نے وزیر اعلی نتیش کمار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کورونا کی مصیبت کو موقع نہیں بننے دیں۔ کانگریس کی ریاستی ترجمان محترمہ جیا مشر نے منگل کو جاری کردہ اپنے بیان میں کہا ہے کہ بہار میں کورونا کے مریضوں کی تعداد میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے حکومت بہار کے لیے بہت ہی چنوتی بھری صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس بار وہ خود کورونا کی آفت اور راحت رسانی کے کاموں کی نگرانی کریں۔ محترمہ جیا مشر نے کہا کہ گزشتہ سال کورونا کے پیش نظر کیے گئے لاک ڈاؤن کے بعد واپس اپنے گھر آنے والوں کے لیے بنائے گئے قرنطینہ مراکز میں بدانتظامی اور خاص طور سے مالی خورد برد کے معاملے سامنے آئے تھے۔ اس لیے اس بار وزیر اعلی کو خود ہی کورونا سے نمٹنے کے لیے سبھی انتظامات کی مانیٹرنگ کرنی چاہیے۔ کانگریس ترجمان نے اس کے ساتھ ہی بہار کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کورونا سے بچنے کے لیے بتائے گئے سبھی گائیڈ لائن کی پابندی کریں۔ سبھی خود بھی محفوظ رہیں اور دوسروں کو بھی محفوظ رہنے میں مدد کریں۔ محترمہ جیا مشر نے کہا کہ جان ہے تو جہان ہے۔

نہانے کے دوران ڈوبنے سے دو بچوں کی موت

پٹنہ (آئی این این): باڑھ کے پنڈارک تھانہ کے گواسا شیخ پورہ گاؤں میں ایک پوکھر میں نہانے کے دوران ڈوبنے سے دو بچوں کی موت ہوگئی۔ اطلاع کے مطابق پوکھر میں چار بچے نہا رہے تھے اسی دوران وہ گہرے پانی میں چلے گئے جب وہ ڈوبنے لگے تو بچاؤ بچاؤ کہہ کر شور مچانے لگے جسے سن کر پوکھر کے قریب کام کر رہے کشوری یادو تالاب کی طرف دوڑے مگر کوششوں کے بعد بھی دو بچوں کو ہی بچا پائے۔ ڈوبنے والے دو بچوں میں ۷ ر سالہ عاشق اور ۱۰ ر سالہ سمیر کمار شامل ہیں۔